# 166428 ـ منصوبہ بندی ( اولاد پیدا نہ کرنے ) میں والدین کی اطاعت واجب نہیں

**سوال**

اگر بیوی تیسرا بچہ پیدا کرنا چاہتی ہو اور اس کا خاوند بھی اس کی موافقت کرے اور بیوی محسوس کرتی ہو کہ خاوند تو بچہ چاہتا ہے لیکن خاوند کی والدہ ایسا کرنے سے روکتی اور لڑتی ہے، اور ہو سکتا ہے اس کی بنا پر وہ اس سے قطع تعلقی بھی کر لے، آپ کیا نصیحت کرتے ہیں کہ آیا یہ عورت اپنی رغبت پوری کر لے یا پھر ساس کی اطاعت کرتے ہوئے بچہ پیدا نہ کرے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

شریعت اسلامیہ نے کثرت نسل پر ابھارا اور نسل زیادہ کرنے کی ترغیب دلائی ہے؛ کیونکہ کثرت میں امت کو عزت و قوت حاصل ہوتی ہے، اور روز قیامت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو امت کی کثرت پر فخر ہوگا.

معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم ایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ بچے جنتی ہو اور زیادہ محبت کرنے والی ہو، یقینا میں تمہارے زیادہ ہونے سے دوسری امتوں پر فخر کرونگا "

سنن ابو داود حدیث نمبر ( 2050 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر ( 1784 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ حسب استطاعت نسل میں کثرت پیدا کریں؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت نسل کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

" تم ایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ میں تمہارے زیادہ ہونے پر دوسری امتوں پر فخر کرونگا "

اور اس لیے بھی کہ کثرت نسل میں امت کی کثرت ہے اور امت زیادہ ہونے میں امت کی عزت پائی جاتی ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے بنی اسرائیل پر اسے بطور احسان اور نعمت ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

اور ہم نے تمہیں بہت زیادہ افراد والا بنایا الاسراء ( 6 ).

اور شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو فرمایا:

اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا الاعراف ( 86 ).

اس کا کوئی بھی انکار نہیں کرتا کہ کثرت امت اس کی عزت اور قوت کا سبب ہے، اور کثرت امت تو اس تصور کے برعکس ہے جو برا اور غلط گمان رکھنے والے رکھتے ہیں کہ کثرت امت فقر و محتاجگی اور بھوک کا باعث بنتی ہے، حالانکہ ایسا نہیں ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ ( 3 / 190 ).

دوم:

بیٹے پر اس مسئلہ میں اپنے والد کی اطاعت واجب نہیں ہے کہ باپ اسے اولاد کم پیدا کرنے کا کہے تو وہ تسلیم کر لے اس میں اس کی درج ذیل اسباب کی بنا پر اطاعت نہیں کی جائیگی:

پہلا سبب:

کیونکہ باپ ایسا حکم دے رہا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے خلاف ہے.

دوسرا سبب:

بچے پیدا کرنا خاوند اور بیوی دونوں کا مشترکہ حق ہے اس لیے اس میں کسی دوسرے کو دخل دینے کا کوئی حق نہیں.

اور اس کے ساتھ یہ ہے کہ بیوی کو اپنی ساس کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرنا چاہیے اور بات چیت میں نرمی اختیار کرے تو وہ بھی مان جائیگی.

واللہ اعلم .